فرض پڑھنے کے بعد بھولے سے دوبارہ شروع کر دیے اور یاد آنے پر نماز فوراً توڑ دی، کیا اس صورت میں گناہ ہوگا؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-12675

تاریخ اجراء: 23 جمادی الاخری 1444ھ/16 جنوری 2023ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ہندہ نے تین رکعت مغرب کے فرض کی نیت باندھ لی پھر اسے یاد آیا کہ وہ فرض تو پڑھ چکی ہے، اب تو اس نے سنتیں پڑھنی ہیں، لہذا اس نے یاد آتے ہی وہ نماز توڑ دی۔ آپ سے معلوم یہ کرنا ہے کہ کیا اس صورت میں ہندہ پر اس نماز کی قضا لازم ہو گی؟ کیا وہ نماز توڑنے پر گنہگار ہو گی؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں چونکہ ہندہ نے یاد آتے ہی فوراً اُس نماز کو توڑ دیا تھا، لہذا اس پر کسی قسم کی قضا یا توبہ لازم نہیں۔

چنانچہ ردالمحتار میں ہے: ”في المنح إذا ظن أنه لم يصل فرضا فشرع فيه فتذكر أنه قد صلاه صار مشرع فيه نفلا لا يجب إتمامه، حتى لو نقضه لا يجب القضاء۔ وفي الصغرى: هذا إذا أفسد الصوم النفل في الحال، أما إذا اختار المضي ثم أفسده فعليه القضاء۔ قال: وهكذا في الصلاة كذا في المجتبى اھ۔“ ترجمہ: ””منح" میں ہے کہ جب کسی شخص نے یہ گمان کیا کہ اس نے فرض نماز نہیں پڑھی پھر اس نے اسی فرض کی نیت سے وہ نماز دوبارہ شروع کر دی، پھر اسے یاد آیا کہ وہ فرض نماز تو پہلے پڑھ چکا ہے پس وہ جو اس نے نماز شروع کی تھی وہ نفل ہو گی اس نماز کو پورا کرنا اس پر واجب نہیں ہو گا، یہاں تک کہ اگر اس نے اس نماز کو توڑ دیا تو اس پر قضاء واجب نہیں ہو گی۔ "صغری" میں ہے کہ یہ اس صورت میں ہے کہ جب اس نے وہ نفل روزہ فوراً ہی توڑ دیا ہو۔ بہر حال اگر اس شخص نے وہ نفل روزہ جاری رکھا پھر اُسے فاسد کیا تو اس پر اس روزے کی قضا لازم ہو گی۔ صاحبِ منح نے فرمایا کہ یہی حکم نماز کا بھی ہے جیسا کہ مجتبیٰ میں مذکور ہے۔“ (ردالمحتار مع الدر المختار، کتاب الصلوۃ، ج02، ص576، مطبوعہ کوئٹہ)

بہارِ شریعت میں ہے: ”نفل نماز قصداً شروع کرنے سے واجب ہو جاتی ہے کہ اگر توڑ دے گا قضا پڑھنی ہو گی اور **اگر قصداً شروع نہ کی تھی مثلاً یہ گمان تھا کہ فرض پڑھنا ہے اور فرض کی نیت سے شروع کیا پھر یاد آیا کہ پڑھ چکا تھا تو اب یہ نفل ہے اور توڑ دینے سے قضا واجب نہیں بشرطیکہ یاد آتے ہی توڑ دے** اور یاد آنے پر اس نماز کو پڑھنا اختیار کیا تو توڑ دینے سے قضا واجب ہو گی۔“ (بہار شریعت، ج 01، ص 668، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

دار الافتاء اہلسنت
DARUL IFTA AHLESUNNAT

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net